

سوال: مولانا حالی کی اس معروف نظم کا نام لکھیں جو مسدس بیت میں ہے۔  
جواب: اس نظم کا نام "تذوہد اسلام" ہے۔

سوال: نظم جدید کیا ہے؟

جواب: غزل کی پختہ روایت اور اس کے قبول عام کے رد عمل میں جس نظم کو فروغ ہوا ایسی جدید ہے۔

سوال: کیا نظم جدید میں موضوع یا بیت کی کوئی قید تھی؟

جواب: جی ہاں۔

سوال: نظم جدید میں کوئی چیز زیادہ نمایاں ہوتی ہے؟

جواب: نظم جدید میں رخیلیت زیادہ نمایاں ہوتی ہے۔ اس میں شاعر اپنے باطن کی گہرائیوں میں ڈک کر انفرادی اور ذاتی رد عمل کا اظہار کرتا ہے۔

سوال: ڈاکٹر وزیر آغا کے الفاظ میں نظم جدید کیا ہے؟

جواب: ڈاکٹر وزیر آغا کے الفاظ میں نظم جدید فرد اور اس کے باطن کی ایک کہانی ہے۔

سوال: باعتبار بیت نظم جدید کی کوئی شکلیں ہیں؟

جواب: باعتبار بیت نظم جدید کی متعدد شکلیں ہیں۔ مثلاً پابند نظم، معرزی نظم، آزاد نظم، سانیٹ۔

سوال: پابند نظم میں کس چیز کی پابندی ہوتی ہے؟

جواب: پابند نظم کے لیے بحر، وزن اور قافیہ و ردیف (یا صرف ردیف) کی پابندی ضروری ہے۔ موضوع کی کوئی قید نہیں۔

سوال: معرزی نظم میں کیا چیز ضروری ہے؟

جواب: معرزی نظم میں بحر اور وزن کی پابندی کی جاتی ہے مگر قافیہ ضروری نہیں۔

سوال: کس نظم میں مصرعے یکساں ہوتے ہیں اور کس نظم میں نہیں؟

جواب: قافیہ نظم میں مصرعے یکساں ہوتے ہیں مگر آزاد نظم میں مصرعوں کا برابر ہونا ضروری نہیں۔

سوال: آزاد نظم کی بنیاد کس پر ہوتی ہے؟

جواب: آزاد نظم کی بنیاد ایک ہی بحر پر ہوتی ہے مگر بحر کے ارکان کی تقسیم شاعر کی صوابدید پر ہوتی ہے۔

سوال: اردو میں آزاد نظم کا بانی کس کو کہا جاتا ہے؟

جواب: ان سرراشد اور تصدق حسین خالد کو۔

سوال: آزاد نظمیں لکھنے والے شعراء میں سے پانچ کے نام لکھیں؟

جواب: ان کے نام یہ ہیں۔ (1) میراجی۔ (2) سردار جعفری۔ (3) فیض۔ (4) احمد ندیم قاسمی۔ (5) وزیر آغا۔

سوال: سانیٹ کیا ہے؟

جواب: سانیٹ دور جدید کی پیداوار ہے۔ اسے نظم کی ایک شکل کہتے ہیں۔ سانیٹ ایک طرح کی مقفئی نظم ہے جس میں کل چودہ مصرعے ہوتے ہیں۔

جواب: نہیں۔

سوال: کیا مثنوی میں اشعار کی تعداد پر پابندی ہوتی ہے؟

جواب: نہیں۔

سوال: ایک معیاری مثنوی میں کن خصوصیات کا ہونا ضروری ہے۔ صرف ان خصوصیات کے نام لکھیں؟

جواب: ایک معیاری مثنوی میں مندرجہ ذیل خصوصیات کا ہونا ضروری ہے۔

(1) ارباد تسلسل۔ (2) حسن ترتیب۔ (3) وضاحت بیان۔ (4) جزئیات نگاری۔ (5) کریکٹر کی انگریزیت۔ (6) کریکٹر کا اتوار۔ (7) تکذیب بیان سے اجتناب۔ (8) فطری پن۔ (9) زبان و بیان۔

سوال: کیا عربی میں مثنوی کا وجود تھا؟

جواب: نہیں۔

سوال: مثنوی کس کی جدت طبع کا کرشمہ ہے؟

جواب: یہ فارسی شعراء کی جدت طبع کا کرشمہ ہے۔

سوال: مثنوی دور میں لکھی جانے والی مثنویاں میں چار کے نام لکھیں؟

جواب: ان میں رسی کی خاور نامہ، لعلی کی گلشن، سراج کی بوستان خیال، علاء جہی کی قطب مشتری شامل ہیں۔

سوال: میر حسن کی مثنوی کا نام لکھیں جو ایک بلند پایہ اور معیاری مثنوی ہے؟

جواب: ان کی مثنوی کا نام "سحر الیوان" ہے۔

سوال: مقبولیت اور معیار کے لحاظ سے کس کی مثنوی دوسرے نمبر پر ہے؟

جواب: دیا شکر خیم کی "مکھڑار خیم"۔

سوال: ساقی نامہ کس کی مثنوی ہے؟

جواب: علامہ اقبال کی۔

سوال: رباعی کس لفظ سے بنا ہے اور اس کے لغوی معنی کیا ہیں؟

جواب: رباعی عربی لفظ "رباع" سے بنا ہے۔ گویا رباعی کے لغوی معنی ہیں "چار والے"۔

سوال: رباعی سے اصطلاح کیا مراد ہے؟

جواب: اصطلاح میں اس صنفِ نظم کو کہتے ہیں جس کے چار مصرعوں میں ایک مکمل مضمون ادا کیا جاتا ہے۔ رباعی کو ترانہ یا دویتی بھی کہتے ہیں۔

سوال: رباعی کے کتنے اوزان مقرر ہیں؟

جواب: اس کے چوبیس 24 اوزان مقرر ہیں۔

سوال: رباعی کے سرے میں قافیہ لانا ضروری ہے؟

جواب: رباعی کے سرے پر چوتھے سرے میں قافیہ لانا ضروری ہے۔

سوال: کیا رباعی میں موضوع کی قید ہوتی ہے؟



جواب نہیں۔

سوال چار فارسی رباعی گو کے نام لکھیں؟

جواب ان کے نام یہ ہیں۔ بابا طاہر عریاں، عمر خیام، سرہ سعدی۔

سوال کسی ایک شعراء کی رباعی لکھیں؟

جواب احسان دانش کی رباعی ہے۔

حقیق کو بے سود کہنے والو  
انہاں کو بے سود کہنے والو  
توکل سے عمل بہتر ہے  
اے وہم کو معبود کہنے والو

سوال قطعہ کے لغوی معنی کیا ہیں؟

جواب قطعہ کے لغوی معنی "ٹکڑا" یا "جزو" کے ہیں۔

سوال اصطلاح میں قطعہ کسے کہتے ہیں؟

جواب اصطلاح میں اس نظم کو کہتے ہیں جس میں کوئی خیال یا واقعہ مسلسل بیان کیا گیا ہو۔

سوال قطعے میں مطلع کی موجودگی ضروری ہے؟

جواب نہیں۔

سوال قطعہ کے لیے موضوع مقرر ہونا چاہیے؟

جواب نہیں۔

سوال چار شعراء کے نام لکھیں جن کو مسلسل مثنوی سے خاص لگاؤ تھا؟

جواب ان میں سوز، میر حسن، نعلین، سودا شامل ہیں۔

سوال حمد و نعت قاسمی یا کسی اور شاعر کا قطعہ لکھیں؟

جواب ان کا قطعہ ہے۔

سرخ زنداں میں پڑا سوچتا ہوں  
کتنا دلچسپ نظارہ ہوگا  
سلاخوں میں چمکتا ہوا چاند  
ترے آنگن میں جھیٹکا ہوگا

سوال رباعی اور قطعہ میں کیا فرق ہے؟

جواب ان کا فرق درج ذیل تین امور کی بنا پر کیا جاسکتا ہے۔

(1) وزن رباعی ہمیشہ مخصوص وزن میں لکھی جاتی ہے جبکہ قطعہ کے لیے کوئی وزن مخصوص نہیں۔

(2) مطلع رباعی میں ہمیشہ مطلع موجود ہوتا ہے جبکہ قطعہ میں عموماً مطلع نہیں ہوتا۔

(3) تعداد اشعار رباعی ہمیشہ دو شعروں پر مشتمل ہوتی ہے جبکہ قطعہ کے اشعار کی تعداد مقرر نہیں۔

سوال مسط کون سا لفظ ہے؟ اس کے لغوی معنی کیا ہیں؟

و تمجید، تہلیل و انصاف، شجاعت و بہادری، دینداری و خدا ترسی و راست چہرگی اور علم و ادب وغیرہ کی تعریف کی جائے۔

قصیدے کی دعا کے حصے میں کیا ہوتا ہے؟

جواب: اس آخری حصہ میں مدوح کو دعا دی جاتی ہے۔ دعا کے ذریعے قصیدہ گو اپنا صلہ بھی طلب کرتا ہے۔ دعا قصیدے میں مذکور مقام ہوتا ہے اور قصیدے کی کامیابی کا انحصار بڑی حد تک دعا پر ہوتا ہے۔

قصیدے کی چار خصوصیات لکھیں؟

جواب: قصیدے کی چار خصوصیات درج ذیل ہیں۔  
(1) ہر قصیدے میں تمام اجزاء کا ہونا ضروری نہیں۔ بعض ایسے قصیدے بھی ملتے ہیں جن میں بغیر کسی تمہید کے مدح بیان ہوتی ہے۔

(2) قصیدے کے لیے کوئی ایک موضوع متعین نہیں۔

(3) قصیدے کی زبان عموماً پر شکوہ اور لہجہ بلند آہنگ ہوتا ہے۔

(4) قصیدہ معنوی اعتبار سے بلند تخیل اور بچے جذبات کا حامل ہوتا ہے۔

قصیدے کا سب سے بڑا موضوع کیا ہے؟

جواب: قصیدے کا سب سے بڑا موضوع مدح ہے۔

اردو شاعری میں قصیدے کی روایت کس سے آئی؟

جواب: اردو شاعری میں قصیدے کی روایت فارسی سے آئی ہے۔

شاعر کے لیے قصیدے کے لکھنے میں کامیابی کے لیے کیا ضروری ہے؟

جواب: صرف وہی شاعر قصیدے لکھنے میں کامیاب ہوئے جنہیں قصیدے کے مزاج سے فطری مناسبت تھی۔

اردو شاعری کے دکنی دور میں چار قصیدہ گو کے نام لکھیں۔

جواب: ان کے نام یہ ہیں۔

(1) ملک خوشنود۔ (2) شاہ امین الدین اعلیٰ۔ (3) مشتاق۔ (4) نعیمی۔

اردو شاعری کے دکنی دور میں جن قصیدہ گو نے قصیدے لکھے ان سب میں اعلیٰ درجہ کا قصیدہ نگار کس کو مانا جاتا ہے؟

جواب: ان سب میں نعیمی کو اعلیٰ درجہ کا قصیدہ نگار مانا جاتا ہے۔

فن قصیدہ گوئی کے نقطہ نظر سے اردو کے بہترین قصیدہ گو کے نام لکھیں؟

جواب: فن قصیدہ گوئی کے نقطہ نظر سے سودا، انشاء، غالب، مومن، لارڈز، اردو کے بہترین قصیدہ گو مانے جاتے ہیں۔

کس کے مزاج کو قصیدہ گوئی سے بڑی مناسبت تھی؟

جواب: سودا کے مزاج کو۔

کس قصیدہ نگار کے قصیدے معیار اور قد اور دونوں اعتبار سے دوسرے قصیدہ گو شاعروں سے بڑھ کر ہیں؟